اتوار 3 اکتوبر، 2021

مضمون۔ غیر واقعیت

سنہری متن: یوحنا 7 باب 24 آیت

''ظاہر کے موافق فیصلہ نہ کرو بلکہ انصاف سے فیصلہ کرو۔''

جوابی مطالعہ: 2 کرنتھیوں 10 باب 3 تا 7 آیات

3۔ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زندگی گُذارتے ہیں مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں۔

4۔ اس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیارِ جسمانی نہیں بلکہ خدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔

5۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے بر خلاف سر اٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔

6۔ اور ہم تیار ہیں کہ جب تمہاری فرمانبرداری پوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں۔

7۔ تم اُن چیزوں پر نظر کرتے ہو جو آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اگر کسی کو اپنے آپ پر یہ بھروسہ ہے کہ وہ مسیح کا ہے تو اپنے دل میں یہ بھی سوچ لے کہ جیسے وہ مسیح کا ہے ویسے ہم بھی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ 1سیموئیل16باب7آیت(خداوند دیکھتا ہے)

7۔۔۔خداوندانسان کی مانند نظر نہیں کرتااس لئے کہ انسان ظاہری صورت کو دیکھتاہے پر خداوند دل کو دیکھتا ہے۔

2۔ یرمیاہ17باب5تا8،1413آیات

5۔خداوندیوں فرماتاہے کہ ملعون ہے وہ آدمی جوانسان پر توکل کرتاہےاور بشر کواپنا بازو جانتاہےاور جس کادل خداوندسے برگشتہ ہو جاتاہے۔

6۔کیونکہ وہ رتمہ کی مانند ہو گاجو بیابان میں ہےاور کبھی بھلائی نہ دیکھے گابلکہ بیابان کی بے آب جگہوں میں اور غیر آبادزمین شور میں رہے گا۔

7۔مبارک ہے وہ آدمی جوخداوندپر توکل کرتاہےاور جس کی اُمید گاہ خداوند ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پراور میری بیکرایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،"سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہے جو پانی پر لگایا جائے اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلائے اور جب گرمی آئے تو اُسے کچھ خطرہ نہ ہو بلکہ اُس کے پتے ہرے رہیں اور خشک سالی کا اُسے کچھ خوف نہ ہو اور پھل لانے سے باز نہ رہے۔

13۔اے خداوند اسرائیل کی امید گاہ! تجھ کو ترک کرنے والے سب شرمندہ ہوں گے۔ مجھ کو ترک کرنے والے خاک میں مل جائیں گے کیونکہ اُنہوں نے جو آبِ حیات کا چشمہ ہے ترک کر دیا۔

14۔اے خداوند! تُو مجھے شفا بخشے تو میں شفا پاؤں گا۔ تُو ہی بچائے تو بچوں گا کیونکہ تُو میرا فخر ہے۔

3۔ متی 8 باب 5 تا 10، 13 آیات

5۔اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہوا تو ایک صوبہ دار اُس کے پاس آیا اور اُس کی منت کر کے کہا

6۔اے خداوند میرا خادم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔

7۔اُس نے اُس سے کہا میں آکر اُسے شفا دوں گا۔

8۔ صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خداوند میں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صرف زبان سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پا جائے گا۔

9۔ کیونکہ میں بھی دوسروں کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔

10۔یسوع نے یہ سُن کر تعجب کیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا۔

13۔اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا جا جیسا تو نے اعتقاد کیا ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُسی گھڑی خادم نے شفا پائی۔

4۔ یوحنا 12 باب 37 تا 46 آیات

37۔اور اگرچہ اُس نے اُن کے سامنے اتنے معجزے دکھائے تو بھی وہ اُس پر ایمان نہ لائے۔

38۔تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام پورا ہو جو اُس نے کہا کہ اے خداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا ہے؟

39۔اِس سبب سے وہ پھر ایمان نہ لا سکے۔یسعیاہ نے پھر کہا۔

40۔اُس نے اُن کی آنکھوں کو اندھا اور اُن کے دل کو سخت کر دیا۔ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے سمجھیں اور رجوح کریں۔اور میں اُنہیں شفا بخشوں۔

41۔یسعیاہ نے یہ باتیں اِس لئے کہیں کہ اُس نے اُس کا جلال دیکھا اور اُس نے اُسی کے بارے میں کلام کیا۔

42۔تو بھی سرداروں میں سے بھی بہتیرے اُس پر ایمان لائے مگر فریسیوں کے سبب سے اقرار نہ کرتے تھے تا ایسا نہ ہو کہ عبادتخانہ سے خارج کئے جائیں۔

43۔کیونکہ وہ خدا سے عزت حاصل کرنے کی نسبت انسان سے عزت حاصل کرنا زیادہ چاہتے تھے۔

44۔یسوع نے پکار کر کہا جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے۔

45۔اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔

46۔ میں نور ہو کر دنیا میں آیا ہوں تاکہ جو مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔

5۔ متی 23 باب 1 تا 3، 23، 24، 26، 27 (کیونکہ)، 28 آیات

1۔ اُس وقت یسوع نے بھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں۔

2۔ فقیہ اور فریسی موسیٰ کی گدّی پر بیٹھے ہیں۔

3۔ پس جو کچھ وہ تمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکن اُن کے سے کام نہ کرو کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں۔

23۔ اے ریاکار و فقیہوں اور فریسیو تم پر افسوس! کہ پودینہ اور سونف اور زیرہ تو دہ یکی دیتے ہو پر تم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔

24۔ اے اندھے راہ بتانے والو جو مچھر کو تو چھانتے ہو اور اونٹ کو نگل جاتے ہو۔

26۔ اے اندھے فریسی! پہلے پیالے اور رکابی کو اندر سے صاف کر تاکہ اوپر سے بھی صاف ہو جائیں۔

27۔۔۔ کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو اوپر سے تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔ مگر اندر مردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں۔

28۔ اسی طرح تم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے ہو مگر باطن میں ریاکاری اور بے دینی سے بھرے ہو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ 2 کرنتھیوں 5 باب 6تا8، 16تا18 (تا دوسرا) آیات

6۔ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔

7۔ کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔

8۔ غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔

16۔ پس اب سے ہم کسی کو جسم کی حیثیت سے نہ پہچانیں گے۔ ہاں اگرچہ مسیح کو بھی جسم کی حیثیت سے جانا تھا مگر اب سے نہیں جانیں گے۔

17۔ اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔

18۔ اور سب چیزیں خدا کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل ملاپ کر لیا۔

7۔ 2 کرنتھیوں 6 باب 14تا18 آیات

14۔ بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل؟ یا روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟

15۔ مسیح کو بلیعال کے ساتھ کیا موافقت؟ یا ایماندار کا بے ایمان کے ساتھ کیا واسطہ؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔اور خدا کے مقدِس کو بتوں سے کیا مناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زندہ خدا کا مقدِس ہیں۔ چنانچہ خدا نے فرمایا ہے کہ میں اُن میں بسوں گا اور اُن میں چلوں پھروں گا اور میں اُن کا خدا ہوں گا اور وہ میری امت ہوں گے۔

17۔اِس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تم کو قبول کر لوں گا۔

18۔اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے۔ یہ خداوند قادر مطلق کا قول ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 472:24(سب)۔26،30۔3

خدا اور اُس کی تخلیق میں پائی جانے والی ساری حقیقت ہم آہنگ اور ابدی ہے۔ جو کچھ وہ بناتا ہے اچھا بناتا ہے، اور جو کچھ بنا ہے اُسی نے بنایا ہے۔۔۔ کرسچن سائنس میں ہم سیکھتے ہیں مادی سوچ یا جسم کی تمام خارج از آہنگی فریب نظری ہے جو اگرچہ حقیقی اور یکساں دکھائی دیتی ہے لیکن وہ نہ حقیقت کی نہ ہی یکسانیت کی ملکیت رکھتی ہے۔

2۔ 243:32۔6

چونکہ خدا نیک اور سب جانداروں کا سرچشمہ ہے، وہ اخلاقی یا جسمانی بدصورتی پیدا نہیں کرتا؛ اس لئے ایسا بگاڑ حقیقی نہیں بلکہ فریب نظری، غلطی کا سراب ہے۔ الٰہی سائنس اِن بڑے حقائق کو ظاہر کرتی ہے۔ اِنہی کی بنیاد پر کسی بھی شکل میں نہ غلطی سے خوف زدہ ہوتے ہوئے نہ ہی اِس کی تابعداری کرتے ہوئے یسوع نے زندگی کا اظہار کیا۔

3۔ 250:6۔13

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فانی وجودیت ایک خواب ہے؛ فانی وجودیت کی کوئی حقیقی ہستی نہیں ہے، بلکہ یہ کہا جاتا ہے "یہ انا ہے۔" روح ایک خودی ہے جو خواب کبھی نہیں دیکھتی بلکہ سب باتوں کو سمجھتی ہے؛ جو کبھی غلطی نہیں کرتی اور ہمیشہ بیدار رہتی ہے، جو کبھی ایمان نہیں رکھتی بلکہ جانتی ہے، جو کبھی پیدا نہیں ہوتی اور نہ مرتی ہے۔ روحانی انسان اس خودی کی شبیہ ہے۔ انسان خدا نہیں ہے بلکہ روشنی کی وہ کرن ہے جو سورج سے نکلتی ہے، انسان یعنی خدا سے نکلا ہوا، خدا کو منعکس کرتا ہے۔

4۔ 512:21۔25

ایک عقل کے لامحدود عناصر سے رنگ، معیار اور تعداد کی تمام تر اشکال ظاہر ہوتی ہیں اور یہ بنیادی اور ثانوی دونوں لحاظ سے ذہنی ہیں۔ اُن کی روحانی فطرت محض روحانی حواس سے ہی سمجھی جاتی ہے۔

5۔ 21:25۔10

مادے کے ساتھ ہمدرد ہوتے ہوئے دنیاوی انسان غلطی کے آگے پیچھے ہمہ وقت تیار ہوتا ہے اور وہ اس طرف رجحان رکھے گا۔ وہ کسی مسافر کی طرح مغرب میں ایک تفریحی سفر پر جانے والے کی مانند ہو گا۔ یہاں اُس کی صحبت دلکش اور خواہشیں دلچسپ ہوتی ہیں۔ چھ دن تک سورج کا پیچھا کرنے کے بعد وہ ساتویں دن مشرق میں واپس آتا ہے، اگر وہ خود کو درست سمت میں جاتا ہوا تصور کرے گا تو وہ بہت مطمین ہو گا۔ اِس کے ساتھ ساتھ اپنے اُلٹے بُلٹے راستوں سے شرمندہ ہو کر وہ کسی دانشمندانہ زیارت کے لئے اپنا پاسپورٹ وصول کرے گا، اور اِس کی مدد سے درست راہ کو پانے اور اِس پر چلنے کا سوچے گا۔

پینڈولم کی طرح گناہ اور معافی کی امید میں جھولتے ہوئے، خود غرضی اور نفس پرستی کو متواتر تنزلی کا موجب بنتے ہوئے ہماری اخلاقی ترقی دھیمی ہو جائے گی۔ مسیح کے مطالبے پر بیدار ہونے سے بشر مصائب کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ انہیں، ایک ڈوبتے ہوئے شخص کی مانند خد کو بچانے کی بھرپور کوششیں کرنے کی ترغیب دیتا ہے؛ اور مسیح کے بیش قیمت خون کے وسیلہ یہ کوششیں کامیابی کا سہرا پاتی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ 298:8۔24

جس کی اصطلاح مادی فہم ہے وہ چیزوں کے صرف فانی عارضی فہم کی رپورٹ کر سکتا ہے، جبکہ روحانی فہم صرف سچائی کی گواہی دے سکتا ہے۔ مادی فہم کے لئے غیر حقیقی تب تک حقیقی رہتا ہے جب تک کہ کرسچن سائنس کی بدولت اِس فہم کی تصحیح نہیں ہو جاتی۔

مادی فہم کی مخالفت کرتے ہوئے روحانی فہم میں الہام، امید، ایمان، سمجھ، سود مندی، حقیقت شامل ہوتے ہیں۔ مادی فہم یہ ایمان ظاہر کرتا ہے کہ عقل مادے میں ہے۔ یہ انسانی عقیدہ، خوشی اور درد، امید اور خوف، زندگی اور موت کے فہم کے مابین تبدیلی لاتے ہوئے فانیت یا غیر واقیعت کی حدود سے کبھی تجاوز نہیں کرتا۔ جب حقیقی کو حاصل کر لیا جاتا ہے، جس کا اعلان سائنس کی بدولت ہوتا ہے، خوشی مزید ٹھوکر دلانے والی اور نہ ہی امید دھوکہ دینے والی ہوتی ہے۔ روحانی خیالات، جیسے کہ اعداد اور خطوط، اصول سے شروع ہوتے ہیں، اور یہ کسی مادی عقیدے کو قبول نہیں کرتے۔ روحانی خیالات اُن کی الٰہی ابتدا اور ہستی کے روحانی فہم کی جانب راہنمائی دیتے ہیں۔

7۔ 359:29۔21

ایک مسیحی سائنسدان اور ایک مخالف دونوں فنکاروں کی مانند ہیں۔ ایک کہتا ہے، ”میرے پاس ناقابل تقسیم اور جلالی روحانی خیالات ہیں۔ جب دوسرے میری مانند انہیں اِن کی روشنی اور محبت میں دیکھتے ہیں، اور یہ جانتے ہیں کہ یہ خیالات حقیقی اور ابدی اِس لئے ہیں کیونکہ یہ سچائی سے لئے گئے ہیں، تو انہیں پتا چلے گا کہ کوئی نقصان نہیں ہوا، اور سب جیتا گیا ہے، اِس کے درست اندازے کے مطابق جو حقیقی ہے۔“

دوسرا فنکار جواب دیتا ہے: ”تم نے میرا تجربہ غلط کر دیا۔ میرے ذہنی نظریات نہیں ہیں سوائے اِن کے جو ذہنی اور مادی دونوں ہیں۔ یہ سچ ہے کہ مادیت اِن نظریات کو نامکمل اور تباہ کن بناتی ہے؛ پھر بھی میں آپ کے ساتھ

اپنے تبدیل نہیں کروں گا کیونکہ میرے مجھے ایسی ذاتی خوشی دیتے ہیں اور حیران کن حد تک وہ ماورا نہیں ہیں۔ یہ کم خود ساختگی کا مطالبہ رکھتے ہیں اور نظروں سے دور روح کو رکھتے ہیں۔ اِس کے علاوہ، میرے پاس میرے پرانے عقائد یا انسانی آراء کھونے کا کوئی نشان نہیں ہے۔‘‘

عزیز قارئین! کون سا عقلی تصور یا خارجی خیال آپ کے لئے حقیقی ہو گا، مادی یا روحانی؟ آپ دونوں نہیں رکھ سکتے۔ آپ اپنا خود کا نمونہ لا رہے ہیں۔ یہ نمونہ یا عارضی ہے یا ابدی۔ یا روح یا پھر مادہ آپ کا نمونہ ہے۔ اگر آپ دو نمونے رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، تو عملی طور پر آپ کے پاس کوئی بھی نہیں ہو گا۔ گھڑی میں پینڈولم کی مانند، آپ کو آگے پیچھے دھکیلا جائے گا، تاکہ مادے کی پسلیوں سے ٹکرائیں اور حقیقی اور غیر حقیقی کے مابین جھولیں۔

8۔ 227:21-10

کرسچن سائنس آزادی کو اونچا کرتی اور چلاتی ہے کہ: ’’میری پیروی کریں! بیماری، گناہ اور موت کے بندھنوں سے بچیں!‘‘ یسوع نے راستہ متعین کیا ہے۔ دنیا کے باسیو، ’’خدا کے فرزندوں کی جلالی آزادی‘‘ کو قبول کریں، اور آزاد ہوں! یہ آپ کا الٰہی حق ہے۔ مادی حِس کے بھرم نے، نہ کہ الٰہی قانون نے، آپ کو باندھا ہوا ہے، آپ کے آزاد اعضاء کو جکڑا ہوا ہے، آپ کی صلاحیتوں کو معزول کر رکھا ہے، آپ کے بدن کو لاغر کیا ہوا ہے، اور آپ کی ہستی کی تختی کو خراب کر رکھا ہے۔

اگر خدا نے انسان پر حکمرانی کے لئے مادی قوانین قائم کئے ہوتے، جن کی نافرمانی انسان کو بیمار بنا دیتی، تو یسوع نے براہ راست مخالفت میں اور تمام مادی حالتوں کی خلاف ورزی میں شفا دیتے ہوئے اِن قوانین کو رد نہ کیا ہوتا۔

بیماری کا یا مادی عقل کے چند مخصوص انداز کا تبادلہ ناممکن ہوتا اگر ہستی کی اِس بڑی حقیقت سے آگاہی نہ پائی ہوتی، یعنی کہ کچھ بھی غیر ہم آہنگ ہستی میں داخل نہیں ہو سکتا کیونکہ زندگی خدا ہے۔ نظریات پر الزامات لگانے کے لئے مادی عقیدے کے لئے وراثت ایک ثمر آور موضوع ہے؛ لیکن اگر ہم سیکھتے ہیں کہ کچھ بھی حقیقی نہیں بلکہ درست ہے، تو ہمیں کوئی خطرناک وراثت نہیں ملے گی اور جسمانی بیماریاں دور ہو جائیں گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ 403:14۔20

اگر آپ یہ سمجھ جائیں کہ یہ فانی وجود خود کار فریب ہے اور حقیقی نہیں ہے تو آپ صورت حال پر قابو پا لیتے ہیں۔ فانی فہم متواتر طور پر فانی جسم کے لئے غلط آراء کے نتائج کو جنم دیتا ہے؛ اور یہ تب تک جاری رہتا ہے جب تک حق فانی غلطی کو اس کی فرضی توانائیوں سے برطرف نہیں کرتا، جو فانی فریب کے ہلکے سے جالے کو صاف کر دیتا ہے۔

10۔ 208:20۔24

آیئے حقیقی اور ابدی سے متعلق سیکھیں اور روح کی سلطنت، آسمان کی بادشاہی، عالمگیر ہم آہنگی کی بادشاہی اور حکمرانی کے لئے تیاری کریں جو کبھی کھو نہیں سکتی اور نہ ہمیشہ کے لئے ان دیکھی رہ سکتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔